



مروجہ ماتم کی نوعیت، اس کے اثبات پر شیعی
دلائل اور ان کے دندان شکن جوابات،

لوہے کے کٹرے وغیرہ پہننا کیسا ہے؟

تالیف

مناظر اسلام شیخ الحدیث مولانا محمد علی صاحب

سُنی

لائبریری



ادارہ دارالتحقیق

لوہے کے کڑے وغیرہ پہننا کیسا ہے؟

گزشتہ ادراک میں اپنے سیاہ ماتمی لباس کے بارے میں پڑھا۔ اب ہم لوہے کے کڑے وغیرہ پہننے کے متعلق چند مادیات ذکر کرتے ہیں۔ کیونکہ یہ بھی شیعوں کی مخصوص علامت ہے۔ لہذا ملاحظہ فرمائیے۔

فروع کافی:

عن ابی عبد اللہ علیہ السلام قَالَ لَا تَجُوزُ الصَّلَاةُ فِي شَيْءٍ مِنَ الْحَدِيدِ مَا تَهْ نَحْسُ مَسْجُوحٌ۔

(۱۔ فروع کافی جلد سوم ص ۴۰۰ کتاب الصلوٰۃ

باب اللباس الذی یکرہ فیہ الصلوٰۃ الخ

(۲۔ تلخیص الاحکام جلد دوم ص ۲۲۰ باب فی

ما یجوز بہ الصلوٰۃ فیہ من اللباس الخ مملوہ

تہران طبع جدید)

(۳۔ علل الشرائع باب ۵، ص ۲۴۸ العللۃ الثانی

من اجلہا لا یجوز للرجل ان ینتہم

بخاتمہ)

ترجمہ:

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ لوہے کی کوئی چیز پہن کر

نماز جائز نہیں ہوتی۔ کیونکہ وہ نجس اور بڑی چیز سے مس کی ہوئی ہے۔

تہذیب الاحکام:

عن السكوني عن ابي عبد الله عليه السلام قال قال
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصِلُ الزَّجَلُ
وَفِي يَدِهِ خَافِرٌ حَدِيدٌ۔

(۱- فروع کافی جلد سوم ص ۴۰۴ کتاب الصلوٰۃ
باب اللباس الذی یکرہ فی الصلوٰۃ الخ مطبوعہ
تہران طبع جدید)

(۲- تہذیب الاحکام جلد دوم ص ۲۲۷ باب
فی ما یجوزنا الصلوٰۃ فیہ من اللباس الخ مطبوعہ
طبع جدید تہران)

(۳- من لا یحضرہ الفقیہ جلد اول ص ۱۶۳
باب فی ما یصلی فیہ وما لا یصلی فیہ
مطبوعہ تہران جدید)

ترجمہ:

سکونی نے حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے بیان کیا
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہاتھ میں لوہے کی انگوٹھی
بھی کر کوئی آدمی نماز نہ پڑھے۔

حدیث ۲:

من لا یحضر الفقیہ:

قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَا طَهَّرَ اللَّهُ يَدَهُ فِيهَا حَلَقَةٌ
حَدِيدٌ -

(من لا یحضر الفقیہ جلد اول ص ۱۶۴ باب فی ما
یصلی فیہ و ما لا یصلی الخ مطبوعہ
تہران طبع جدید طبع قریم ص ۸۲ مطبوعہ کھنڈ)

ترجمہ:

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ اس ہاتھ کو پاک نہیں کرے گا جس میں
لہے کی انگوٹھی ہے۔

حدیث ۳:

من لا یحضر الفقیہ:

رَوَى عَمَّا رُوِيَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ
فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ حَدِيدٌ قَالَ لَا
وَلَا يَتَخَتَّرُ بِهِ لِأَنَّهُ مِنْ لِبَاسِ أَهْلِ النَّارِ -

(من لا یحضر الفقیہ جلد اول ص ۱۶۴ باب فی ما
یصلی فیہ و ما لا یصلی الخ مطبوعہ تہران
طبع جدید طبع قریم ص ۸۲ مطبوعہ کھنڈ)

علل الشرائع باب ۵ ص ۲۴۸ / العلة
من اجلها لا يجوز ان يتختم
بخاتم

ترجمہ:

عمار سا باطنی نے حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے روایت کی۔ اپنے
لوہے کی انگوٹھی پہنے شخص کے بارے میں نماز کا حکم بیان فرمایا۔ اور کہا
اس کی نماز نہ ہوئی۔ اور یہ بھی فرمایا کہ لوہے کی انگوٹھی نہ پہنی جائے۔ کیونکہ یہ
دوزخیوں کا لباس (زیور) ہے۔

لوحہ کریم:

یہ چند احادیث۔ ان احادیث کا نمونہ ہیں۔ جن میں لوہے کی انگوٹھی کے بارے میں
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ائمہ اہل بیت رضی اللہ عنہم کے ارشادات بیان کئے گئے۔
لوہے کی انگوٹھی سے نماز کا نہ ہونا، اس سے ہاتھ کی پاکیزگی جاتے رہنا اور اس کا
دوزخیوں کا زیور ہونا کیا یہ عقوبات کم ہیں؟

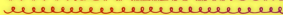
لیکن ہمت اور حوصلہ کی داد دیتے ہیں۔ ہم ”ملنگان علی“ کو انہوں نے ایک نہیں
کئی کئی لوہے کی انگوٹھیاں پہن رکھی ہوتی ہیں۔ بلکہ انگوٹھی تو معمولی زیور ہے۔ ان کے
بازوؤں پر اچھے خاصے وزنی کھڑے ہوتے ہیں۔ اور کہنیوں تک بازو بھرے ہوئے
ہوتے ہیں۔ کیا ”مجان علی“ کو یہی زیب دیتا ہے۔ کہ وہ ہر فعل میں ائمہ اہل بیت کی مخالفت
کریں؟ لباس سیاہ انہوں نے منع فرمایا۔ ان لوگوں نے اسے زیب تن کیا۔ ماتم پر
وعیدی سنائیں۔ انہوں نے اسے سینہ سے لگایا۔ داڑھی بڑھا ہونے کا کہنا نہ ہو
نے میدان صاف کر دیا۔ منہ نہیں کھولنے کو کہا تو انہوں نے منہ پر کانٹے بولے۔ لوہے کی
انگوٹھی کو جہنمی زیور کہا۔ انہوں نے اپنی رینت بنایا۔ حاشا دکھایہ سب امور
ان کی محبت کی علامت نہیں۔ بلکہ ان سے بغض و عداوت کا مظہر ہیں۔ ائمہ اہل بیت صلی
علاہم علیہم و آلہم و سلم کی حلال کہیں۔ ان کے نزدیک، حرام ظہرے۔ اور سے حرام کہیں وہ ان کی من پسند ہو۔

میں تو یہی کہوں گا۔ اللہ تعالیٰ انہیں سمجھ عطا فرمائے۔ اور یہ لوگ حضرات ائمہ اہل بیت کی مخالفت ترک کر کے سچے پکے ان کے غلام بن جائیں۔ اپنی دنیا اور آخرت برباد ہونے سے بچائیں۔

امین قرامین



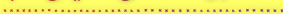
WWW.SUNNILIBRARY.COM



دفاع صحابہ ورد رافضیت



علماء اہل سنت کی تحقیقی کتب



فری ڈاؤن لوڈ



آن لائن پڑھیں۔



Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>